16 اور 17 سال کے بچوں کو کورونا ویکسین کی پیشکش۔

ادارہ برائے صحت کی سفارش کے بعد حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ 16 اور 17 سال کے بچوں کو کورونا ویکسین کی پیشکش کی جائے۔

ادارہ برائے صحت (FHI) تجویز کرتا ہے کہ 2004 اور 2005 کے سن میں پیدا ہونے والوں کو کورونا ویکسین کی پیشکش کی جائے۔ حکومت نے اس سفارش پر عمل کیا ہے ، اور ان سن میں پیدا ہونے والوں کو کورونا ویکسینیشن پروگرام میں شامل کرے گی۔

- 16-17 سال کی عمر کے نوجوانوں میں کوویڈ 19 کے ساتھ شدید بیمار ہونے کا خطرہ کم ہوتا ہے ، لیکن اس موسم گرما میں نوعمروں اور نوجوان بالغوں میں بڑھتے ہوئے انفیکشن کے ساتھ ، نوعمروں کی تعداد میں شدید بیمار ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ویکسین انفرادی طور پر حفاظت کرے گی ، نوجوانوں کو معمول کی روزمرہ زندگی دے گی اور آبادی میں قوت مدافعت میں بھی کردار ادا کرے گی۔ اس عمر کے گروپ کی ویکسینیشن معاشرے میں انفیکشن کے کم دباؤ میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتی ہے اور اس طرح چھوٹے بچوں میں انفیکشن کم ہوتا ہے۔ ایسا کہنا تھا وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات بینٹ ہویئ

جولائی کے آغاز میں ، ایف ایچ آئی نے اس عمر کے گروپ کو ویکسین پیش کرنے کی ابتدائی سفارش کی تھی ، لیکن وہ بعد میں نوعمروں کے ویکسینیشن کے تازہ ترین علم کے ساتھ ایک نئی تشخیص کرنا چاہتے تھے۔ پچھلے چھ ہفتوں میں جو نیا علم آیا ہے وہ 16 اور 17 سال کے بچوں کو ویکسین دینے کی سفارش کو تقویت دیتا ہے ، ایف ایچ آئی اپنے اسائنمنٹ جواب میں لکھتا ہے۔

18 سال سے زیادہ کی آبادی کو ویکسین لگانے کے بعد ویکسین دی جائے گی۔

16 اور 17 سال کے بچوں کو ویکسین کی پیشکش 18 سال سے زائد عمر کی آبادی کو مکمل طور پر ویکسین لگائے جانے کے بعد کی جائے گی۔ اس کے باوجود یہ ممکن ہے کہ میونسپلٹیوں کے لیے خاص معاملات میں کچھ 16-17 سال کی عمر کے بچوں کو پہلے ویکسین دی جاسکتی ہے ، مثال کے طور پر وہ نوجوان جو بیرون ملک سکول جا رہے ہیں اور ان میں انفیکشن کا خطرہ بڑھتا ہے۔

پیچیدہ لاجسٹکس اور اس حقیقت کی وجہ سے کہ اسکولوں میں صحت کی نرسیں ویکسینیشن کے ساتھ کام کی پابند نہیں ہوں گی ، ویکسینیشن بلدیات میں ویکسینیشن مراکز میں ہوگی ، جیسا کہ باقی آبادی کے لیے ہے۔ یہ FHI کی سفارش کے مطابق ہے۔

فائزر/بائیونٹیک کی ویکسین کامیرنیٹی کی پیشکش کی سفارش کرتا ہے۔

اب دو ویکسینیں ہیں جو 12-17 سال کی عمر کے گروپوں میں استعمال کے لیے منظور ہیں ، بائیو ٹیک / فائزر کی ویکسین کامیرنیٹی اور موڈرنا ویکسین سپائیک ویکس۔ ایف ایچ آئی کی ابتدائی سفارش یہ ہے کہ نارویجن نوجوانوں کو ایک عام اصول کے طور پر کامیرنیٹی کی پیشکش کی جائے۔

کامیرنیٹی ویکسین طویل عرصے سے منظور کیا گیا ہے۔ صرف امریکہ میں ، 15 اگست تک ، 12 ملین 12-17 سال کے بچوں کو پہلی خوراک اور 9 ملین دوسری خوراک کے ساتھ ویکسین دی گئی ہے۔ موڈرنا کی ویکسین جولائی 2021 کے آخر میں نوجوانوں کے لیے منظور کی گئی تھی ، اور اس وجہ سے اس کا تجربہ کم ہے۔ تاہم ، ایف ایچ آئی اس بات پر زور دیتا ہے کہ ویکسین کا مطالعہ یہ بتاتا ہے کہ ویکسین افادیت اور حفاظت کے لحاظ سے برابر ہیں۔

8-12 ہفتوں کے وقفے سے

16 اور 17 سال کے بچوں کو ویکسین کی دو خوراکیں پیش کی جائیں گی، جیسے بالغ آبادی کو ۔ پہلی اور دوسری خوراک کے درمیان 8-12 ہفتوں کے لئے منصوبہ بندی کی گئی ہے. اس کی دو وجوہات ہیں۔

- بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایم آر این اے ویکسین کے ساتھ ویکسینیشن کے بعد دل کی سوزش (مایوکارڈائٹس) کے نایاب لیکن سنگین ضمنی اثر کے بارے میں ابھی بھی کچھ محدود علم ہے۔ دل کی سوزش بنیادی طور پر دوسری خوراک کے بعد رپورٹ کی جاتی ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم ناروے میں نوعمر بچوں کو ویکسین کی دوسری خوراک دیں، ہم دل کی سوزش کے ضمنی اثر کے نتیجے میں خطرات اور بیماریوں کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں۔ ہمیں یہ اگلے چند مہینوں میں علم ہو جائے گا جب بہت سے ممالک نے اس عمر کے گروپ ویکسین لگائیں گے ۔ ہوئیے کا کہنا ہے کہ نارویجن میڈیسن ایجنسی ویکسین کے ضمنی اثرات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

- دوسری وجہ یہ ہے کہ پہلی خوراک سنگین بیماری اور اسپتال میں داخل ہونے کے خلاف اچھا تحفظ فراہم کرتی ہے، اور یہ کہ نوعمر عام طور پر ویکسین کا بہت اچھا ردعمل ظاہر کرتے ہیں ۔ حالیہ مطالعات سے پتہ چلا ہے کہ ایک طویل وقفہ ایک مختصر وقفے سے بہتر تحفظ فراہم کر سکتا ہے، جو دیگر ویکسین کے لئے بھی جانا جاتا ہے۔

اگر نئی معلومات سامنے آئے تو وقفہ مختصر ہو سکتا ہے۔

نوجوان خود ویکسینیشن کے بارے میں فیصلہ کرسکتے ہیں

16 سال کا ہونے کے بعد افراد خود اپنی صحت کے بارے میں فیصلہ کر سکتے ہیں ۔ لہذا جو نوجوان 16 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں وہ خود فیصلہ کرسکتے ہیں کہ آیا وہ ویکسین لگانا چاہتے ہیں ۔ اگر ان کی عمر 16 سال سے کم ہے تو جن لوگوں پر سرپرستی کی ذمہ داری ہے (اکثر دونوں والدین) انہیں ویکسینیشن کے لئے رضامندی ظاہر کرنی چاہئے۔ 16 سال سے کم عمر کے نوجوان کی رائے پر زور دیا جائے گا۔